بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اشارات

چھ ماہ کی بندش کے بعد آج ترجمان القرآن پھر شائع ہو رہا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔

ترجمان القرآن پر جو افتاد پڑی ہے اس کا اجمالی علم تو بیشتر قارئین کو ہو چکا ہوگا، تاہم صحیح صورتِ حال کی تفصیلات سے کم حضرات آگاہ ہوں گے۔ اس لیے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ضروری واقعات یہاں بالاختصار پیش کر دیئے جائیں۔

ترجمان اکتوبر ۱۹۶۳ء کے شمارے میں ایک مضمون "ایران میں دین اور لادینی کی کشمکش" کے زیر عنوان چھاپا گیا تھا۔ اس پر مغربی پاکستان کے شعبۂ اطلاعات کی جانب سے ایک مراسلہ مورخہ ۱۲ نومبر ۶۳ء ناشر ترجمان کو وصول ہوا جس میں تحریر تھا کہ مذکورہ بالا مضمون سے حکومت پاکستان اور حکومتِ ایران کے مابین دوستانہ روابط خراب ہونے کا امکان ہے، اس لیے آپ سات دن کے اندر وجہ بتائیں کہ ویسٹ پاکستان پریس اینڈ پبلیکیشنز آرڈی ننس ۱۹۶۳ء کے تحت آپ کے خلاف کیوں کارروائی نہ کی جائے، آپ کے رسالے کا ڈیکلریشن معطل کیوں نہ کیا جائے اور آپ سے دس ہزار روپے کی ضمانت کیوں نہ لی جائے۔ اگر آپ بالمشافہ صفائی پیش کرنا چاہیں تو شعبہ مذکورہ کے ڈپٹی سکرٹری صاحب سے ۱۹ نومبر کو ملاقات بھی کر سکتے ہیں۔

اس نوٹس کے جواب میں ۱۸ نومبر کو حسب ذیل توضیحات سیکرٹری صاحب کی خدمت میں تحریراً پیش کی گئیں:

۱۔ ہمارے اکتوبر ۱۹۶۳ء کے شمارے میں "دین اور لادینی کی کشمکش" کے زیر عنوان